Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 15

آزادی

Urdu Class 11 Lesson 15: Azadi (Ehsan Danish)

احسان دانش • شاعرِ مزدور • فصلِ سلاسل • تعمیرِ آزادی • ردیف و قافیہ

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 15: آزادی

Urdu Class 11 Lesson 15: Azadi (Ehsan Danish)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے پندرھویں سبق 'آزادی' پر مبنی ہیں۔ یہ 'شاعرِ مزدور' احسان دانش کی نظم ہے جو ان کے مجموعے 'فصلِ سلاسل' سے لی گئی ہے اور غزل کی ہیئت میں لکھی گئی ہے؛ ہر شعر کے آخر میں 'آزادی' بطور ردیف آتا ہے۔

نظم میں شاعر بتاتا ہے کہ آزادی کی تعمیر کا جذبہ عبادت ہے، اظہار کی آزادی کے بغیر آزادی بے معنی ہے، اور بے شمار قربانیوں کے باوجود آزادی کی تعمیر ابھی نامکمل ہے۔ نوٹس میں شاعر کا تعارف، شعر وار تشریح، مرکزی خیال، مرکبات، فنی محاسن، اور مختصر، تفصیلی اور معروضی سوالات شامل ہیں۔

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو احسان دانش کی شخصیت اور فن سے آشنا کرنا۔
- احسان دانش کی نظم نگاری کی نمایاں خصوصیات کے بارے میں بتانا۔
- قومی و ملی شاعری اور اس کے پس منظر سے روشناس کرانا۔
- یہ باور کرانا کہ آزادی کے حصول کے لیے محنت و ایثار ضروری ہے اور اس کی حفاظت کے لیے بھی بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔

شاعر کا تعارف

احسان دانش کا نام احسان الحق تھا۔ والد قاضی دانش علی کی نسبت سے پہلے 'احسان بن دانش' لکھتے رہے، پھر 'احسان دانش' کے نام سے مشہور ہوئے۔ ان کا آبائی وطن باغپت (ضلع میرٹھ) تھا، مگر پرورش اور ابتدائی تعلیم والدہ کے قصبے کاندھلہ (ضلع مظفر نگر) میں ہوئی۔ 1982ء میں لاہور میں وفات پائی۔

مالی حالات اچھے نہ ہونے کی وجہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہ کر سکے اور مزدوری، باغبانی اور دوسرے معمولی کام کرتے رہے۔ قیامِ پاکستان سے بہت پہلے لاہور آ گئے، جہاں کے ادبی ماحول نے انھیں جلد نمایاں کر دیا۔ انارکلی بازار لاہور میں 'مکتبۂ دانش' بھی قائم کیا۔ وہ مشاعروں میں دل کش ترنم سے کلام پڑھتے تھے اور سادہ، خوش اخلاق اور منکسر مزاج انسان تھے۔

انھوں نے نظم، غزل، قطعہ، رباعی اور گیت سب لکھے، مگر اصل شہرت نظم کی وجہ سے ہے۔ خود مزدور رہے اور مزدوروں کے لیے بہت لکھا، اس لیے 'شاعرِ مزدور' کہلائے۔ مجموعے: آتشِ خاموش، نوائے کارگر، نفیرِ فطرت، جادۂ نو،

Free notes: freebooks.pk

فصلِ سلاسل اور چراغاں؛ نعتیہ کلام بھی شائع ہوا۔ نثر میں ضرب الامثال، تذکیر و تانیث اور مترادفات پر کام کیا اور 'جہانِ دانش' کے نام سے مقبول آپ بیتی لکھی۔

فنی محاسن اور قواعد

ہیئت

یہ نظم غزل کی ہیئت میں ہے: مطلع، ہم قافیہ اشعار اور آخر میں مقطع جس میں تخلص 'دانش' آیا ہے؛ مگر موضوع ایک ہی (آزادی) ہے، اس لیے یہ غزل نما نظم ہے۔

ردیف

ہر شعر کے آخر میں دہرایا جانے والا لفظ؛ یہاں 'آزادی'۔

قافیہ

ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ: تعمیر، تحریر، تقریر، تحقیر، تاثیر، تفسیر، عالمگیر۔

تلمیح و اشارہ

'قرآن کے پردے میں سب کہہ گیا' میں غالباً علامہ اقبال کی طرف اشارہ ہے جنھوں نے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں آزادی کا پیغام دیا۔

استعارہ

قندیلیں جلانا (آزادی کا پیغام پھیلانا)، پروانے (آزادی کے متوالے)، اندھیرے (غلامی اور جہالت)۔

مرکبِ اضافی

مضاف اور مضاف الیہ سے بنا مرکب؛ نظم سے: تعمیرِ آزادی، تقریرِ آزادی، تحقیرِ آزادی، تفسیرِ آزادی، شعلۂ تاثیر، گردشِ گردوں۔

مرکبِ عطفی

حرفِ عطف (و، اور) سے بنا مرکب؛ نظم کے مفہوم سے: ایثار و عمل، لہو اور آنسو، حق و باطل۔

نظم کا تعارف

نظم 'آزادی' اس احساس سے لکھی گئی ہے کہ آزادی صرف ایک سیاسی واقعہ نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل ہے۔ شاعر آزادی کی تعمیر کو عبادت اور شہادت کو اس کی شرح قرار دیتا ہے، اور کہتا ہے کہ جہاں آزادی سے بات کہنے کا حق نہ ہو وہ آزادی دراصل آزادی کی توہین ہے۔

Free notes: freebooks.pk

شاعر یاد دلاتا ہے کہ آزادی کے لیے خون بہا، آنسو بہے، گھر لٹے اور رشتے کٹے، پھر بھی آزادی کی عمارت ابھی نامکمل ہے۔ وہ دنیا کے ہر گوشے میں آزادی کی قندیلیں روشن کرنا چاہتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ اب ہم دنیا کو آزادی کا صحیح مفہوم بتائیں گے۔

شعر وار تشریح

شعر 1: عبادت اور شہادت

مطلع میں شاعر کہتا ہے کہ آزادی کی تعمیر کا جذبہ سراپا عبادت ہے، اور شہادت اس آزادی کی تحریر کی مستقل شرح ہے۔ یعنی آزادی کے لیے کام کرنا نیکی ہے اور شہیدوں کا خون ہی بتاتا ہے کہ آزادی کی قیمت کیا ہے۔

شعر 2: اظہار کی آزادی

جس جگہ لوگ آزادی سے اپنی بات نہ کہہ سکیں، شاعر کی نظر میں وہ آزادی نہیں بلکہ آزادی کی تحقیر (توہین) ہے۔ اصل آزادی میں رائے کے اظہار کا حق بنیادی شرط ہے۔

شعر 3: ایثار و عمل کا ذوق

شاعر کہتا ہے کہ آج کی فضائیں ایثار اور عمل کا ذوق پیدا کر رہی ہیں، اور رگوں میں آزادی کی تاثیر کا شعلہ دوڑ رہا ہے۔ یعنی قوم میں آزادی کا جذبہ بیدار ہو چکا ہے۔

شعر 4: خوابوں کی تعبیر

قوم نے خون کے آنسو روئے، تب جا کر آسمان کی گردش نے رخ بدلا اور شاعر کے خواب آزادی کی صورت میں حقیقت بن گئے۔ آزادی طویل جدوجہد اور دکھوں کا ثمر ہے۔

شعر 5: قرآن کے پردے میں پیغام

شاعر کہتا ہے کہ جسے جو کہنا تھا وہ قرآن کے پردے میں سب کچھ کہہ گیا، اب زمانہ قیامت تک آزادی کی تفسیر کرتا رہے۔ درسی کتاب کے مطابق اس میں غالباً علامہ اقبال کی طرف اشارہ ہے، جنھوں نے قرآن کی روشنی میں غلامی سے نجات اور خودی کا پیغام دیا۔

شعر 6: قربانیاں اور نامکمل تعمیر

آزادی کے لیے خون برسا، آنسو بہے، گھر لٹے اور رشتے کٹ گئے، مگر آزادی کی تعمیر ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔ شاعر کا اشارہ ہے کہ آزادی حاصل کرنا کافی نہیں؛ اسے انصاف، اظہار اور ترقی سے مکمل کرنا ابھی باقی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

شعر 7: عالمگیر پیغام

شاعر چاہتا ہے کہ اسے دنیا کے ہر کونے میں آزادی کی قندیلیں جلانے دی جائیں، کیونکہ اس کا مذہب آزادی کا عالمگیر پیغام دیتا ہے۔ یعنی اسلام ہر انسان کو غلامی سے نجات کا درس دیتا ہے۔

شعر 8: آزادی کے صحیح معنی

شاعر اعلان کرتا ہے کہ اب ہم دنیا کو آزادی کے اصل معنی بتائیں گے، کیونکہ آج تک آزادی کی تفسیر غلط کی جاتی رہی ہے؛ لوگوں نے آزادی کو بے لگامی یا صرف اقتدار کی تبدیلی سمجھا۔

شعر 9 (مقطع): پروانے اور اندھیرے

مقطع میں شاعر 'دانش' کہتا ہے کہ آزادی کے پروانے تڑپ کر محفل میں آ گئے ہیں، یعنی لوگ قربانی کے لیے تیار ہیں، مگر آزادی ابھی تک اندھیروں سے پوری طرح نہیں نکلی۔ آزادی کو روشن اور مکمل بنانے کی جدوجہد جاری رکھنی ہے۔

مرکزی خیال

نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ آزادی بے پناہ قربانیوں سے حاصل ہوتی ہے اور اس کی تعمیر ایک مسلسل عمل ہے۔ اصل آزادی وہ ہے جس میں انسان کو اظہار کا حق ہو؛ اس کے بغیر آزادی محض نام کی ہے۔ شاعر اسلام کے عالمگیر پیغامِ آزادی کو دنیا تک پہنچانا اور آزادی کو مکمل بنانا چاہتا ہے۔

اہم الفاظ کے معنی

سراپا

سر سے پاؤں تک، مکمل طور پر۔

جذبۂ تعمیر

بنانے اور سنوارنے کا جذبہ۔

شرح

وضاحت، تشریح۔

تقریر

بات کہنا، اظہارِ خیال۔

تحقیر

توہین، ذلیل سمجھنا۔

ذوق
شوق، لگن۔

ایثار
دوسروں کے لیے قربانی دینا۔

گردشِ گردوں
آسمان کی گردش؛ زمانے کے حالات۔

تفسیر
وضاحت، معنی بیان کرنا۔

قندیل
شیشے کا چراغ، فانوس۔

عالمگیر
ساری دنیا پر چھا جانے والا۔

مستقل
ہمیشہ رہنے والا، پائیدار۔

خاکہ

نظم آزادی: خیالات کا خاکہ: یہ خاکہ نظم 'آزادی' کے بنیادی خیالات کو ترتیب سے دکھاتا ہے۔

نظم آزادی: خیالات کا خاکہ



freebooks.pk

مختصر سوالات و جوابات

شاعر نے کس آزادی کو تحقیرِ آزادی کہا ہے؟

اس آزادی کو جس میں لوگ آزادی سے اپنی بات نہ کہہ سکیں۔

شاعر نے کس چیز کو عبادت قرار دیا ہے؟

آزادی کی تعمیر کے جذبے کو۔

قرآن کے پردے میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟

آزادی کا پیغام، جس کی تفسیر زمانہ قیامت تک کرتا رہے گا۔

کون سی قربانیوں کے باوجود تعمیرِ آزادی نامکمل ہے؟

خون بہا، آنسو بہے، گھر لٹے اور رشتے کٹ گئے، پھر بھی تعمیر نامکمل ہے۔

شاعر کے خیال میں اس کا مذہب کس چیز کا پیغام دیتا ہے؟

عالمگیر آزادی کا۔

تحریرِ آزادی کی مستقل شرح کیا ہے؟

شہادت۔

اس نظم کی ردیف کیا ہے؟

آزادی۔

یہ نظم کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟

غزل کی ہیئت میں۔

شاعر دنیا کے ہر گوشے میں کیا جلانا چاہتا ہے؟

آزادی کی قندیلیں۔

احسان دانش کو 'شاعرِ مزدور' کیوں کہا جاتا ہے؟

وہ خود مزدور رہے اور مزدوروں کے مسائل پر بہت لکھا۔

احسان دانش کی آپ بیتی کا نام کیا ہے؟

جہانِ دانش۔

یہ نظم کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

فصلِ سلاسل۔

تفصیلی سوالات و جوابات

نظم 'آزادی' کا خلاصہ تحریر کریں۔

آزادی بطور عبادت

شاعر آزادی کی تعمیر کو عبادت اور شہادت کو اس کی شرح کہتا ہے؛ آزادی کے لیے کام کرنا نیکی ہے۔

اظہار کا حق

جہاں بات کہنے کی آزادی نہ ہو، شاعر کے نزدیک وہ آزادی کی توہین ہے۔

قربانیاں

خون، آنسو، لٹے گھر اور کٹے رشتوں کے بعد آزادی کا خواب پورا ہوا، مگر اس کی تعمیر ابھی نامکمل ہے۔

عالمگیر پیغام

شاعر ہر طرف آزادی کی قندیلیں جلانا اور دنیا کو آزادی کے صحیح معنی بتانا چاہتا ہے۔

'لہو برسا، بہے آنسو...' والے شعر کی محاسنِ شعری کے ساتھ تشریح کریں۔

حوالہ

یہ شعر احسان دانش کی نظم 'آزادی' (مجموعہ فصلِ سلاسل) سے لیا گیا ہے۔

مفہوم

شاعر کہتا ہے کہ آزادی کے لیے خون برسا، آنسو بہے، گھر لٹے اور رشتے ٹوٹے، مگر آزادی کی عمارت ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔

پس منظر

اس میں تحریکِ آزادی اور ہجرت کے دوران دی گئی قربانیوں کی طرف اشارہ ہے؛ آزادی ملی مگر انصاف اور خوشحالی کا خواب ابھی ادھورا ہے۔

محاسن

ایک مصرعے میں چار قربانیوں کا تسلسل (تنسیق الصفات)، 'تعمیرِ آزادی' مرکبِ اضافی اور ردیف 'آزادی' کی تکرار شعر کو پُرزور بناتی ہے۔

'جو کہنا تھا اسے سب کہہ گیا قرآن کے پردے میں' کی روشنی میں اقبال کے نظریۂ آزادی و غلامی پر تبصرہ کریں۔

شعر کا اشارہ

درسی کتاب کے مطابق یہاں غالباً علامہ اقبال مراد ہیں، جنھوں نے قرآن کی روشنی میں آزادی کا پیغام اتنا مکمل دیا کہ زمانہ اس کی تفسیر کرتا رہے گا۔

اقبال کا تصورِ غلامی

اقبال کے نزدیک غلامی انسان سے حسن و زیبائی کا ذوق چھین لیتی ہے؛ غلام وہی اچھا سمجھتا ہے جو آقا اچھا کہیں۔

غلاموں کی بصیرت

اقبال کہتے ہیں کہ غلاموں کی سوچ پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا؛ صحیح دیکھنے والی آنکھ صرف آزاد اور باہمت لوگوں کی ہوتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

آزادی کا راستہ

اقبال کے مطابق اپنے زمانے کا مالک وہی ہے جو اپنی ہمت سے آگے بڑھے؛ خودی اور عمل ہی آزادی کی بنیاد ہیں۔

احسان دانش کی شخصیت اور شاعری کا تعارف کرائیں۔

حالاتِ زندگی

اصل نام احسان الحق؛ آبائی وطن باغپت، پرورش کاندھلہ میں؛ غربت کی وجہ سے مزدوری کی؛ لاہور آ کر ادبی حلقوں میں نمایاں ہوئے۔

شاعرِ مزدور

مزدوروں کی زندگی اور محنت پر حقیقت پسندانہ نظمیں لکھیں، اس لیے شاعرِ مزدور کہلائے۔

تصانیف

آتشِ خاموش، نوائے کارگر، نفیرِ فطرت، جادۂ نو، فصلِ سلاسل، چراغاں؛ آپ بیتی جہانِ دانش۔

فنی خوبیاں

نظم میں واقعیت نگاری، غزل میں دل کشی اور دل سوزی، مشاعروں میں دل کش ترنم؛ نثر میں بھی لسانی موضوعات پر کام کیا۔

معروضی سوالات (MCQs)

عبادت ہے سراپا: (الف) بندگی (ب) عشق (ج) طاعت (د) جذبۂ تعمیرِ آزادی

درست جواب: (د) جذبۂ تعمیرِ آزادی۔ پہلا مصرع۔

تحریرِ آزادی کی مستقل شرح ہے: (الف) محبت (ب) شہادت (ج) عقیدت (د) الفت

درست جواب: (ب) شہادت۔ شہادت۔

اس نظم میں 'آزادی' ہے: (الف) قافیہ (ب) ردیف (ج) قافیہ اور ردیف دونوں (د) تشبیہ

درست جواب: (ب) ردیف۔ ہر شعر کے آخر میں دہرایا جانے والا لفظ۔

یہ نظم کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟ (الف) مثنوی (ب) رباعی (ج) مسدس (د) غزل

درست جواب: (د) غزل۔ غزل کی ہیئت۔

'تفسیرِ آزادی' قواعد کی رو سے ہے: (الف) مرکبِ اضافی (ب) مرکبِ توصیفی (ج) مرکبِ عطفی (د) مرکبِ تام

درست جواب: (الف) مرکبِ اضافی۔ اضافت سے بنا مرکب۔

Free notes: freebooks.pk

شاعر جلانا چاہتا ہے: (الف) چراغ (ب) شمعیں (ج) قندیلیں (د) موم بتیاں

درست جواب: (ج) قندیلیں۔ قندیلیں۔

احسان دانش کو کہا جاتا ہے: (الف) شاعرِ مشرق (ب) شاعرِ رومان (ج) شاعرِ مزدور (د) شاعرِ انقلاب

درست جواب: (ج) شاعرِ مزدور۔ شاعرِ مزدور۔

احسان دانش کا اصل نام تھا: (الف) احسان الحق (ب) دانش علی (ج) احسان علی (د) انعام الحق

درست جواب: (الف) احسان الحق۔ احسان الحق۔

احسان دانش کی آپ بیتی ہے: (الف) جہانِ دانش (ب) یادوں کی برات (ج) شہاب نامہ (د) آپ بیتی

درست جواب: (الف) جہانِ دانش۔ جہانِ دانش۔

یہ نظم کس مجموعے سے لی گئی ہے؟ (الف) آتشِ خاموش (ب) نوائے کارگر (ج) فصلِ سلاسل (د) چراغاں

درست جواب: (ج) فصلِ سلاسل۔ فصلِ سلاسل۔

شاعر کے مطابق اس کا مذہب پیغام ہے: (الف) امن کا (ب) عالمگیر آزادی کا (ج) محبت کا (د) تجارت کا

درست جواب: (ب) عالمگیر آزادی کا۔ عالمگیر آزادی۔

'قندیل' کا مطلب ہے: (الف) شیشے کا چراغ (ب) تلوار (ج) جھنڈا (د) کتاب

درست جواب: (الف) شیشے کا چراغ۔ فانوس، چراغ۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- شاعر: احسان دانش (وفات 1982ء)، اصل نام احسان الحق، شاعرِ مزدور؛ آپ بیتی 'جہانِ دانش'۔
- ماخذ: فصلِ سلاسل؛ ہیئت: غزل؛ ردیف: آزادی؛ قافیے: تعمیر، تحریر، تقریر، تحقیر، تاثیر، تفسیر، عالمگیر۔
- اہم خیالات: تعمیرِ آزادی عبادت، شہادت اس کی شرح؛ اظہار کے بغیر آزادی تحقیر ہے۔
- قربانیاں: لہو، آنسو، لٹے گھر، کٹے رشتے؛ پھر بھی تعمیر نامکمل۔
- پیغام: عالمگیر آزادی؛ ہر گوشے میں قندیلیں؛ آزادی کے صحیح معنی بتانا۔
- مرکباتِ اضافی: تعمیرِ آزادی، تقریرِ آزادی، تحقیرِ آزادی، تفسیرِ آزادی، گردشِ گردوں۔

امتحانی نکات

- شعر کی تشریح میں پہلے حوالہ (نظم، شاعر، ماخذ) لکھیں، پھر مفہوم، پھر پس منظر اور آخر میں محاسنِ شعری۔
- ہیئت اور ردیف/قافیہ کے سوال میں فرق واضح رکھیں: 'آزادی' ردیف ہے، تعمیر و تحریر وغیرہ قافیے۔

Free notes: freebooks.pk

- اقبال یا ظفر علی خاں کے اشعار پر تبصرہ لکھتے وقت ان کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کر کے احسان دانش کے خیال سے جوڑیں۔
- مرکبات کے سوال میں اضافی اور عطفی کی تعریف کے ساتھ نظم سے مثالیں دیں۔
- 'شیر کی ایک دن کی زندگی' والے مباحثے میں آزادی کے حق میں اسی نظم کے خیالات بطور دلیل استعمال کریں۔

Free notes: freebooks.pk